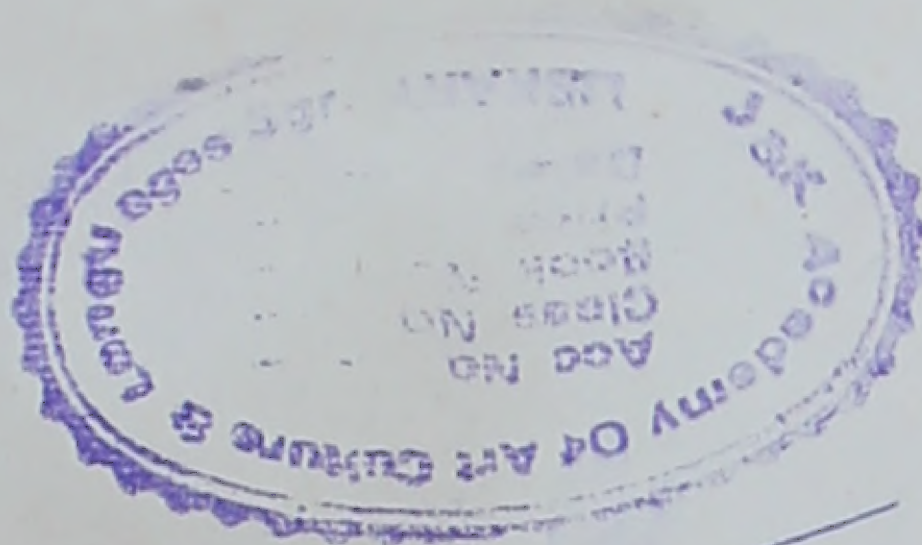


...

1250



Cultural Academy

51

وَقَالُوا بَلْهَذَا كِتَابٌ وَرِسَالَةٌ إِذَا لَمَسْتَهُ اتَّعَبْتَهُ وَمَا كُنَّا بِأَعْيُنِنَا قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْهُ فَسَمِعْنَاهُ يُنَادِي لَهُمْ إِنَّكُمْ كُنتُم مِّنَ الْغَافِلِينَ

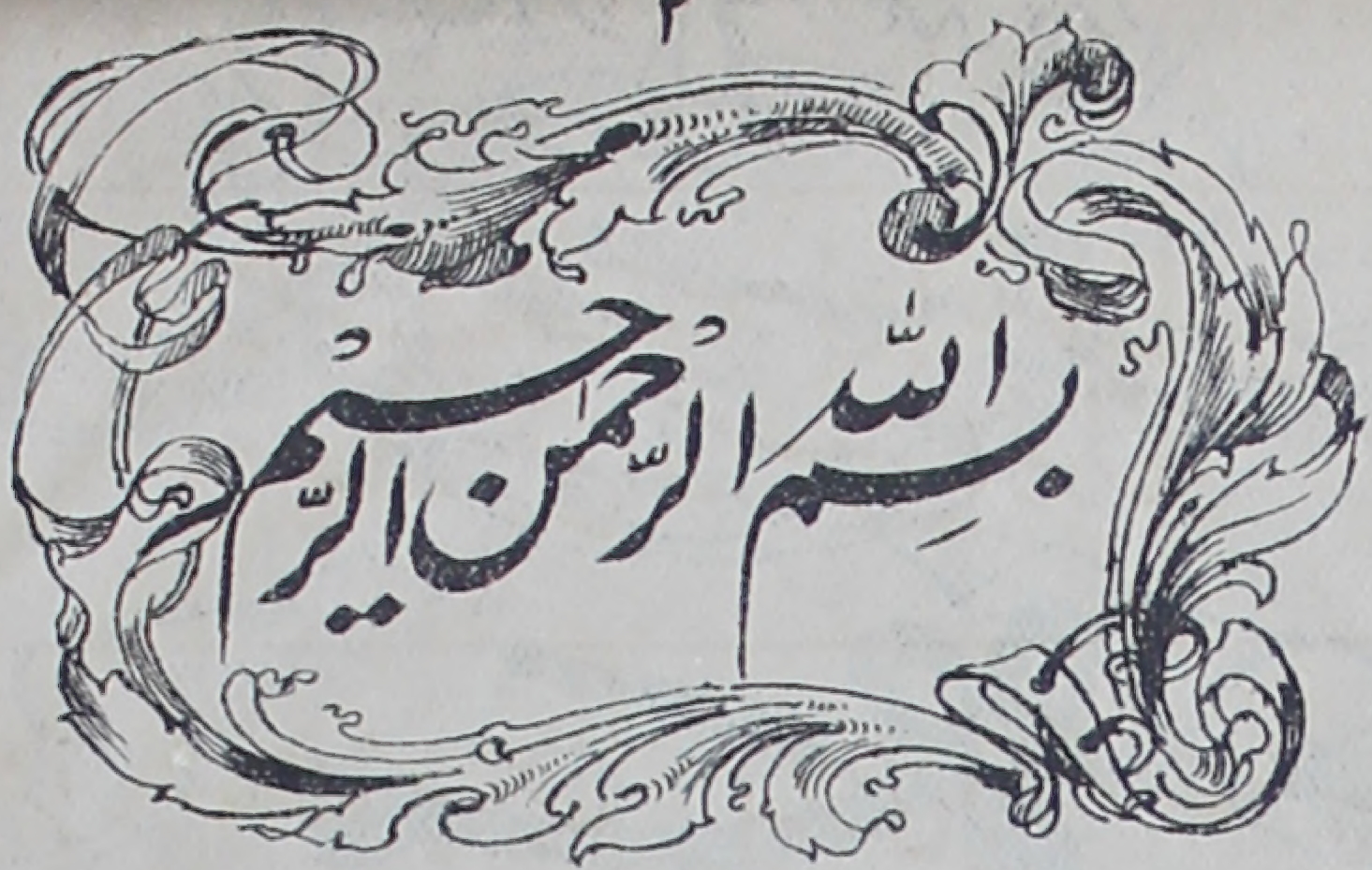
تَضَنَّفُ
مِنْ يَدِ
مُحَمَّدٍ
الْمَوْصُومِ

تَضَنَّفُ

تَضَنَّفُ مِنْ يَدِ
مُحَمَّدٍ
الْمَوْصُومِ
مِنْ يَدِ
مُحَمَّدٍ
الْمَوْصُومِ
مِنْ يَدِ
مُحَمَّدٍ
الْمَوْصُومِ



مطبوعہ تاج پرنس



خوش چشم من نشینی یارسول
جلوه مهر بسیننی یارسول
محبط روح الایمنی یارسول
عاشقان را نمیزبانی یارسول

ایکد امت را مسیننی یارسول
رونق بیتان دینی یارسول
سرور ملک تقیبسیننی یارسول
مهربسیننی نازیبسیننی یارسول

حمت للعابسیننی یارسول
بسم شفیع المذیبسیننی یارسول

ابتدا میں انتہا میں آپ ہیں
ضو فکن ارض و سما میں آپ ہیں
شمع بزم انبیا میں آپ ہیں
عاصیوں کے مدعا میں آپ ہیں

مخدرات کسب دیا میں آپ ہیں
ہر خلا میں ہر ملا میں آپ ہیں
پھول باغ اولیا میں آپ ہیں
مہرباں روز جزا میں آپ ہیں

رحمتہ للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

رونق گلزار وحدت آپ میں
نیراوج رسالت آپ میں
نور مصباح ہدایت آپ میں
جوشش دریاۓ حمت آپ میں

گر مئی بازار کثرت آپ میں
درۃ التاج نبوت آپ میں
کان عت شان عظمت آپ میں
شافع روز قیامت آپ میں

رحمتہ للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

یا شفیع الاولیں والآخریں
آپکے دونوں جہاں زیر نگین
آپ ہیں محبوب بے عالمیں
میں وہ تکیں ہوں مرا کوئی نہیں

آپکے زیر قدم عرش بریں
آپکے اہل فلک اہل زمین
راحت افندانے اہل اندوہیں
اک نظر حمت کی ہو جائے کہیں

رحمتہ للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

<p>آپ ہی میں بادشاہ کن وکان آپ میں محبوبِ خلاقِ جہا آپ میں آفت زدوں پر مہربا آپ میں پشت و پناہ خستگان</p>		<p>آپ ہی میں مالکِ کون و مکا آپ میں مقصودِ دل مقصودِ جا آپ میں مرعم نہ زخم نہا آپ میں ختم کے دریا آبِ یگما</p>
	<p>حمت للعلامیٰ یارسول ہم شفیع المذنبین یارسول</p>	
<p>کیا مبارک تھا سفرِ ساج کا دیکھ کر آدم پکارے حربا ملکے احمد سے بر ملا جب ہوئے فردوس میں تو فرما</p>		<p>فرش سے تاعش ہوئے مصطفیٰ تھی فرشتوں صد اُصل علی بح میں پھر یہ قسم کا پردہ تھا لیتے حوروں نے بلائیں یہ کب</p>
	<p>حمت للعلامیٰ یارسول ہم شفیع المذنبین یارسول</p>	
<p>دیکھ لوں ملکِ عرب کجے بریں</p>		<p>یا نبی میرا کیا ہے جی ترن</p>

کوئی ہے حامی میرے امیرین شرب و بطحی کی ہے لہیں ہوتی دیکھ لوں طیب میں وضعے کاٹس	تو نہیں تیرے فرادرس کیا کروں میں ہوں حالِ خاروش رات دن میرا وظیفہ ہو یہ بس
--	--

رحمت للعالمین یا رسول ہم شفیع المذنبین یا رسول

شوق طیب نے کیا ہے لہیں گھر آستانِ پاک آجائے نظر کوئے والا میں پھر و آنھوں ہوا اگر وضعے کی جالی تک گزر	یانی مجھ کو بلا لیجے اودھر جانم کعبہ جھکاؤں پناہ ہو جنوں عشق کا پید اثر یہ کہوں ہاتھوں کو اپنے جوڑ کر
--	--

رحمت للعالمین یا رسول ہم شفیع المذنبین یا رسول

سے مجھے اک عمر سے جوشِ خوں گروہاں تک میں پہنچوں کلا کر	چلکے صحرائے مدینہ دیکھ لوں دل کا سارا حال لکھ کر بھیج دوں
---	--

یا دفرائیں تو سر کے بل چلوں
پھارووں دامن کو دیوانہ بنوں

کثرتِ شادی سے ہیں بخود رہوں
سر جھکاؤں در پہ یہ رو کر کہوں

رحمتہ للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

ہے نہایت سخت روز دار و گیر
اس جگہ لے آئے گارتِ قدیر
معصیت والے ندامتِ ایسے
امتِ صی ہے ناچار و حقیر

ہونگے لرزاں کیا صیغہ اور کیا کیر
جنت و میمنہ ان پل نارِ سعیر
کون ہو گائے ان کا دستگیر
سب پکارینگے یہی برنا و پیر

رحمتہ للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

غرق ہوں میں بحرِ عیا میں دم
کب ہو مجھ سے کوئی نیکی کا کام
نفس نے اپنا بنار کہا ہے رام

ہے خیال پریشاں و زرقاں
عمر گزری ہے گناہوں میں تمام
حرص کی ہے راہ میں ایک کام

ہے پریشانی کا عالم صوبہ شام	اتم سبھا لو تو سبھتا علم
-----------------------------	--------------------------

رحمت اللعالمین یا رسول	ہم شفع المذنبین یا رسول
------------------------	-------------------------

ہے تہہ کاری سے آنکھوں میں بری
ہوا دہر بھی چشم بندہ پروری
کون میں سیری خنجر کا ہے شرمی
بخشوا نا کر کے جرموں سے بری

اے بہار گلشن پیبری
اے شمع نذرین سروری
مجھ میں پیدا ہے جہا کی آبروی
اپنی عادت ہے رحمت گسری

رحمت اللعالمین یا رسول	ہم شفع المذنبین یا رسول
------------------------	-------------------------

جائیں کس منہ سے خدا کے سامنے
میں مصیبت کے بلا کے سامنے
کتب سے اسکی رضا کے سامنے
یہ کہیں گے مصطفیٰ کے سامنے

ہم ہے جرم و خطا کے سامنے
رہ گئے نحر و ہوا کے سامنے
آئیں کیونکر کبرا کے سامنے
خسریں سر کو جھکا کے سامنے

رحمت للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

گو کاریہ نہیں ہوں میں یا غفور
ہو خیاں جاہ دنیا دل سے دو
سر سے پاتک مجھ میں جرم و قصو
ہے ترا محبوب سلطان غیور

جائے تیری عنایت کا ظہور
نفس کا چلنے نہ پائے مکر و زور
ہے امید مغفرت روز نشور
حشر میں رو کر کہوں گا میں ضرور

رحمت للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول

یا محمد حلوة فیض
یا رسول اللہ فرخندہ سیم
یا بنی اللہ سردار امم
یا حبیب اللہ نبی محترم

اس طرف بھی کیجئے چشم کرم
اچکی رحمت کے ہیں محتاج اہم
رات دن ہم آپ کا بھر ہر دم
واقف عاصی کو ہی محشر کا غم

رحمت للعالمین یا رسول
ہم شفیع المذنبین یا رسول



